تعلیمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

★ کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمھارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے ۔ آلِ عمران ۔۳۱

★ تیرے رب کی قسم: یہ مومن نہیں ہوسکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کرلیں اور پھر جو فیصلہ ان میں آپ کر دیں اس سے اپنے تئیں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور اسے صحیح طور پر تسلیم کر لیں ۔النساء۔۶۵

★ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں اس کی اولاد ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں ۔(بخاری ومسلم)

قرآن وسنّت کی بالادستی دعوت وتبلیغ کے تعلیمِ مصطفیٰ ﷺ پروگرام میں شامل ہوجائیں۔

قرآن وسنت کی دعوت وتبلیغ وبالا دستی، امت سے فرقہ پرستی اور تعصّبات کا خاتمہ، اتحاد وفلاح امت:
﴿اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ (قمر۔۱۷)﴾ ﴿لوگو تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے (یعنی) اس کیلئے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے (الاحزاب ۲۱)﴾ ﴿اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہوگا (آلِ عمران۔۱۰۵)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: سب سے بہتر بات اور سب سے اچھا کلام کتاب اللہ ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور بدترین امور وہ ہیں جو دین میں ایجاد کیے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے (مسلم)﴾ ﴿اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو شادو آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے (ابی داؤد، ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو گی اور یہ سب جہنمی ہونگے سوائے ایک فرقے کے صحابہؓ نے عرض کیا حضرت ﷺ وہ کونسا فرقہ ہوگا آپ نے فرمایا جو اس راستے پر ہوگا جس پر میں ہوں اور میرے اصحاب ہیں (ترمذی)﴾ ﴿مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے (الحجرات۔۱۰)﴾ ﴿ساری اچھائی مشرق ومغرب کی طرف منہ کرنے میں ہی نہیں بلکہ حقیقتاً اچھا وہ شخص ہے جو اللہ تعالیٰ پر قیامت کے دن پر فرشتوں پر کتاب اللہ پر اور نبیوں پر ایمان رکھنے والا ہو جو مال سے محبت کرنے کے باوجود، قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔ تنگ دستی دکھ، درد اور لڑائی کے وقت صبر کرے یہی سچے لوگ ہیں اور یہی پرہیز گار ہیں (البقرہ۔۱۷۷)﴾

شرائط برائے مخلص المصطفےٰ ﷺ مرکز:

۱۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے بھرپور کوشش کرے ۲۔ قرآن وسنت کی دعوت وتبلیغ، بالا دستی، اتحاد وفلاح امت کے لیے کوشش کرے ۳۔ بدعات وفرقہ پرستی اور تعصّبات سے اجتناب کرے ۴۔ رزقِ حلال کمائے اور غیر شرعی وغیر قانونی سرگرمیوں سے اجتناب کرے ۵۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کیلئے جان ومال کو حسب استطاعت خرچ کرے

شرائط برائے مسئول المصطفےٰ ﷺ مرکز:

۱۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کے فروغ کیلئے روزانہ دو گھنٹے وقت لگائے ۲۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کے فروغ کے لئے ماہانہ دو دن تبلیغی دورہ کرے ۳۔ المصطفےٰ ﷺ مرکز اور تعلیم مصطفےٰ ﷺ کیلئے اپنی آمدن کا کچھ حصہ وقف کرے ۴۔ کسی شعبہ کا مسئول ہونے کی صورت میں ذمہ داری کو احسن طریقے سے ادا کرے ۵۔ شرائط برائے مخلص ۱ تا ۴ پوری کرتا ہو۔

☆ حسن سلوک: ﴿اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے اور ماں باپ کے ساتھ احسان اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ اور لوگوں سے اچھی بات کہو گے۔ البقرۃ (۲:۸۳)﴾ ﴿کہہ دے کہ نیکی کی قسم سے تم جو کچھ بھی خرچ کرو، وہ ماں باپ کیلئے ہے اور رشتہ داروں اور مسکینوں اور محتاجوں اور مسافروں کیلئے۔ البقرۃ (۲:۲۱۵)﴾ ﴿اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو النساء (۴:۳۶)﴾ ﴿ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا: تیری ماں، اس نے پوچھا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیری ماں، اس نے پھر پوچھا اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے پھر فرمایا تیری ماں، اس نے پھر دریافت کیا اسکے بعد کون زیادہ حق دار ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد تیرا باپ۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿ایک شخص رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے آپ ﷺ سے جہاد میں جانے کی اجازت طلب کی۔ رسول کریم ﷺ نے دریافت فرمایا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کیا ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر ان دونوں (کی خدمت کرنے) میں ہی جدو جہد کرو (یہی تمہارا جہاد ہے)۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ نیکی: ﴿یہ کچھ نیکی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیر دو۔ لیکن نیکی اس کی ہے جو ایمان لایا اللہ پر اور قیامت پر اور فرشتوں پر اور کتابوں پر اور نبیوں پر اور مال اس کی محبت میں رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور سائلوں کو اور گردنوں کے چھڑانے میں دیا اور نماز پڑھی اور زکوٰۃ دی۔ اور (وہ نیکی والے ہیں) جو اپنے عہد کو جو کسی سے کر بیٹھتے ہیں، پورا کرتے ہیں، اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرتے ہیں۔ البقرۃ (۲:۱۷۷)﴾ ﴿مگر جس نے ظلم کیا، پھر بدی کے بعد نیکی کی، تو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ النمل (۲۷:۱۱)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: ایک شخص راستے میں چلا جا رہا تھا کہ اسے راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی نظر آئی اور اس نے اسے اٹھا کر گزرگاہ سے دور کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس نیکی پہ اجر دیا کہ اسے بخش دیا۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مومن آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی، محبت اور شفقت کرنے کی بنا پر جسم واحد کی طرح ہیں کہ اگر جسم

کے ایک عضو میں درد ہو تو سارا جسم اس کی تکلیف میں شریک ہو کر بے خوابی اور بخار میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **مہمان، ہمسایہ، اور رشتہ دار:** ﴿ جو پکا کرنے کے پیچھے خدا کا عہد توڑ دیتے ہیں اور جن رشتوں کے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم فرمایا، ان کو قطع کرتے ہیں اور ملک میں فساد پھیلاتے ہیں، یہی لوگ نقصان اٹھائیں گے۔ البقرۃ (۲:۲۷) ﴾ ﴿ اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچاتے رہو اور بے جا فضول خرچی مت کرو۔ بنی اسرائیل (۱۷:۲۶) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: قطع رحمی (یعنی رشتہ داری منقطع) کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی ہو اور اس کی عمر دراز ہو اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اپنے ہمسائے کا احترام کرے اور اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ ایک دن رات خاطر مدارت کرے اور تین دن رات اسے اپنے ساتھ کھانے میں شامل کرے۔ اور جو اس سے بھی بڑھ جائے (یعنی اس کے بعد بھی اسے کھانے میں شامل کرے) وہ پھر اس کیلئے صدقہ ہو گا۔ اور اسے چاہیے کہ اگر بولے تو بھلائی کی بات ورنہ خاموش رہے (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جبرئیلؑ مجھے ہمسایہ کے سلسلہ میں بار بار اس قدر تاکید کرتے ہیں کہ مجھے گمان گزرا کہ اسے میراث میں سے حصہ دلوائیں گے۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کوئی ہمسایہ اپنے ہمسائے کو اپنی دیوار میں کھونٹی ٹھوکنے سے منع نہ کرے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **غربا اور مساکین:** ﴿ (اے نبی ﷺ!) بھلا تو نے اس کو بھی دیکھا جو انصاف کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ سو وہ یہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور محتاج کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔ الماعون (۱۰۷:۱۔۳) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ تم غربا اور مساکین کو کھانا کھلاؤ اور ہر شخص کو خواہ شناسا ہو یا اجنبی سلام کرو۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **زبان اور ہاتھ:** ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اس شخص کا اسلام سب سے بہتر ہے جس کی زبان اور ہاتھ کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم) ﴾
﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھو یہ بھی ایک صدقہ ہے

جو تم اپنی ذات پر کرتے ہو۔ (بخاری و مسلم) ﴾
☆ سفارش: ﴿ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں جب کوئی سائل آتا یا آپ ﷺ سے کوئی ضرورت پوری کرنے کی درخواست کرتا تو آپ ﷺ صحابہ کرامؓ سے فرماتے: سفارش کرو تم کو اجر ملے گا اور اپنے نبی ﷺ کی زبان سے تو اللہ تعالیٰ وہی فیصلہ کرائے گا جو وہ چاہے گا (بخاری و مسلم)
☆ حسن خلق: ﴿ اور یقیناً آپ بڑے اخلاق پر فائز ہیں۔ القلم (۴) ﴾ ﴿ اچھے طریقہ سے مدافعت کر، پس (تو دیکھے گا کہ وہ شخص) جس کے اور تیرے درمیان عداوت ہے، گویا کہ وہ (بھی تیرا) جگری دوست ہے۔ فصلت (۳۴) ﴾ ﴿ میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ کوئی چیز بھاری نہیں ہے۔ (احمد و ابوداود) ﴾ ﴿ ایمان والوں میں کامل ایمان والے اچھے اخلاق والے ہیں۔ (احمد و ابوداود) ﴾ ﴿ بے شک مجھے تم میں سب سے زیادہ محبوب اور قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو تم میں اچھے اخلاق والے ہیں۔ (بخاری) ﴾
☆ صبر: ﴿ اے ایمان والو! صبر کرو، ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرو اور (دشمن کے سامنے) جمے رہو، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ آل عمران (۲۰۰) ﴾
﴿ صبر اور نماز کے ذریعہ مدد حاصل کرو۔ البقرۃ (۴۵) ﴾ ﴿ اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر، یقیناً یہ پختہ کردار میں سے ہے۔ لقمان (۱۷) ﴾ ﴿ اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری سناؤ، جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں (انا للہ وانا الیہ راجعون) ہم اللہ کے ہیں اور اس کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے مہربانیاں اور رحمت ہے اور یہی لوگ سیدھے راستہ پر چلنے والے ہیں۔ البقرۃ (۱۵۵۔۱۵۷) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبر کرنے کی کوشش کرے گا اللہ اس کو صبر دے گا، اور صبر سے زیادہ بہتر اور بہت سی بھلائیوں کو سمیٹنے والی بخشش اور کوئی نہیں۔ (بخاری، مسلم) ﴾ ﴿ حضور ﷺ نے فرمایا کہ: جس کسی مسلمان کو کوئی قلبی تکلیف، کوئی جسمانی بیماری، کوئی دکھ اور غم پہنچتا ہے اور وہ اس پر صبر کرتا ہے تو اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو معاف کرتا ہے یہاں تک کہ اگر اسے ایک کانٹا چبھ جاتا ہے تو وہ بھی اس کے گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔ (متفق علیہ) ﴾ ﴿ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: بلاشبہ خوش نصیب ہے وہ شخص جو فتنوں سے محفوظ رہا۔ یہ بات آپ نے تین

مرتبہ فرمائی۔لیکن جو امتحان اور آزمائش میں ڈالا گیا پھر بھی حق پر جمارہا تو اس کے کیا کہنے۔ایسے آدمی کے لیے شاباشی ہے۔(ابوداؤد)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:ایک ایسا وقت آجائے گا جس میں اہل دین کے لیے دین پر جمے رہنا انگارے کو ہاتھ میں لینے کی طرح ہوگا۔(ترمذی۔مشکوٰۃ)﴾ ﴿مومن کو برابر،اس کے نفس، اولاد اور مال میں آزمایا جاتا ہے، حتیٰ کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس کے ذمہ کوئی گناہ نہیں ہوتا۔(الترمذی)﴾

☆**شکر:** ﴿پس تم مجھے یاد رکھو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔البقرۃ(۲:۱۵۲)﴾ ﴿اور جب تیرے پروردگار نے پکار دیا کہ اگر میرا شکر کرو گے تو میں تم کو ضرور زیادہ دوں گا تو اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔ابراہیم (۱۴:۷)﴾ ﴿ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہؓ نے بتایا کہ، ایک دن حضور ﷺ گھر سے نکل کر آئے تو دیکھا کہ کچھ لوگ حلقہ بنائے ہوئے بیٹھے ہیں۔آپ ﷺ نے پوچھا کہ ساتھیو تم یہاں کیوں بیٹھے ہو اور کیا کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں بیٹھ کر اللہ کو یاد کر رہے ہیں۔اس کے احسانات جو اس نے ہم پر کیے ہم انہیں یاد کر رہے ہیں۔ہم اس احسان کو یاد کر رہے ہیں کہ اللہ نے ہمارے پاس اپنا دین بھیجا اور ہمیں ایمان لانے کی توفیق بخشی اور ہم کو سیدھا راستہ دکھایا(مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و مرتبہ میں کم ہیں ان کی طرف دیکھو(تو تمہارے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہوگا)،اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں اور دنیاوی ساز وسامان میں بڑھے ہوئے ہیں،تاکہ جو نعمتیں تمہیں اس وقت ملی ہوئی ہیں، وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہوں۔(مسلم)﴾

☆**توکل:** ﴿اور اللہ ہی پر بھروسا کرو اگر تم ایمان والے ہو۔المائدۃ(۲۳)﴾ ﴿اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیئے۔التغابن(۱۳)﴾ ﴿کہہ دے وہی میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔میں نے اسی پر بھروسا کیا اور اسی کی طرف مجھے جانا ہے۔الرعد(۱۳:۳۰)﴾ ﴿حضرت عمرؓ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ:تم لوگ اگر اللہ پر ٹھیک سے توکل کرو تو وہ تمہیں روزی دے گا، جیسے کہ وہ چڑیوں کو روزی دیتا ہے کہ وہ صبح کو جب روزی کی تلاش میں گھونسلوں سے روانہ ہوتی ہیں تو ان کے پیٹ پچکے ہوئے ہوتے ہیں اور شام کو جب اپنے گھونسلوں میں آتی ہیں تو ان کے پیٹ بھرے ہوتے ہیں۔(ترمذی)﴾

﴾آدمی کی خوش نصیبی یہ ہے کہ جو کچھ اللہ اس کے لیے فیصلہ کرے وہ اس سے راضی ہو اس پر قناعت کرے۔اور آدمی کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ سے خیر اور بھلائی کی دعا نہ کرے، اور آدمی کی بدنصیبی یہ ہے کہ اللہ کے حکم اور فیصلہ پر ناراض ہو۔(ترمذی)﴿ ﴾ایک آدمی نے کہا کہ :اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنی اونٹنی کو باندھوں اور اللہ پر توکل کروں یا اسے چھوڑ دوں اور توکل کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، پہلے تم اسے باندھو پھر توکل کرو۔(ترمذی)﴿

☆ **ایثار و قربانی:** ﴾اور اپنے آپ پر (دوسروں کو) ترجیح دیتے ہیں' چاہے خود محتاج ہوں اور جو نفس کی کنجوسی سے بچا لیا گیا وہ کامیاب ہے۔الحشر (۹)﴿ ﴾جب تک تم اپنی پیاری چیزوں سے خرچ نہ کرو۔ بھلائی ہرگز حاصل نہیں کر سکتے آل عمران (۹۲:۳)﴿ ﴾تو جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور سنو اور تعمیل کرو اور خرچ کرتے رہو کہ یہ تمہارے اپنے ہی حق میں بہتر ہے۔اور جو شخص اپنے بخلِ طبعی سے بچا رہے تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ۔التغابن (۱۶:۶۴)﴿ ﴾نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کیلئے وہی پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔(بخاری و مسلم)﴿

☆ **عدل:** ﴾اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ کنجوسی بلکہ اعتدال کیساتھ' نہ ضرورت سے زیادہ اور نہ کم۔الفرقان (۶۷)﴿ ﴾بے شک اللہ عدل' احسان اور رشتہ داروں کو (کچھ) دینے کا حکم دیتا ہے۔النحل (۹۰)﴿ ﴾اور انصاف کرو' بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔الحجرات (۹)﴿ ﴾اور جب بات کہو تو انصاف کرو' چاہے وہ رشتہ دار ہی (کے خلاف) ہو۔الانعام (۱۵۲)﴿ ﴾انصاف کرنے والے اللہ کے نزدیک نور کے منبروں پر ہوں گے۔ وہ جو اپنے فیصلہ جات' اہل و عیال اور جو ان کی حکمرانی میں ہوں' میں انصاف کرتے ہیں۔(مسلم)﴿

☆ **رحم:** ﴾پھر وہ ان لوگوں سے ہوتا ہے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی وصیت کرتے رہتے ہیں یہی لوگ دائیں جانب (سعادت) والے ہیں۔البلد (۱۷۔۱۸)﴿ ﴾اللہ اپنے بندوں میں سے ان پر رحم کرتا ہے جو دوسروں پر رحم کرتے ہیں۔(بخاری)﴿ ﴾ایک شخص کو سخت پیاس لگی ہوئی تھی' وہ کنوئیں میں نیچے اترا اور پانی پیا' باہر نکلا تو ایک کتا دیکھا جو پیاس کی وجہ سے ہانپ رہا تھا اور گیلی مٹی کھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس نے دل میں سوچا کہ یہ بھی میری طرح پیاسا ہے۔تو اس نے پانی

سے اپنا موزہ بھرا، منہ سے پکڑا اور کنویں سے باہر آ کر کتے کو پانی پلایا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس کے اس فعل کی قدر کی اور اس کی مغفرت فرما دی، لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! جانوروں کے ساتھ ہمدردی میں بھی ہمیں ثواب ملتا ہے؟ فرمایا ہر زندہ جگر والی چیز (کے ساتھ حسن سلوک) میں اللہ کے ہاں اجر ہے۔ اس آدمی کا کنویں میں اترنا، پانی لانا اور پیاسے کتے کو پلانا، یہ سب دل میں موجود رحمت کے مظاہر ہیں، ورنہ وہ ایسا نہ کرتا۔ (بخاری) ﴾

☆ **شرم وحیا:** ﴿ شیطان تم سے تنگ دستی کا وعدہ کرتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ صاحب وسعت اور جاننے والا ہے۔ البقرۃ (۲:۲۶۸) ﴾ ﴿ اور زنا کے نزدیک نہ جاؤ کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔ بنی اسرائیل (۱۷:۳۲) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: حیا کی صفت صرف بہتری لاتی ہے۔ (بخاری، مسلم) ﴾ ﴿ ایمان کی ستر یا ساٹھ سے اوپر شاخیں ہیں، افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ اور کمتر راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔ (بخاری ومسلم) ﴾ ﴿ حیا ایمان ہے اور ایمان بہشت میں لے جائے گا اور بے حیائی جفا ہے اور جفا جہنم کا موجب ہے۔ (احمد) ﴾

☆ **احسان و بھلائی:** ﴿ اور احسان کرو، بے شک اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ البقرۃ (۱۹۵) ﴾ ﴿ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین، قرابت دار ہمسائے، دور کے ہمسائے، پہلو کے ساتھی، مسافر اور اپنے مملوک غلاموں کے ساتھ (بھی احسان کرو)۔ النساء (۳۶) ﴾ ﴿ بے شک اللہ انصاف، احسان اور قرابت داروں کی خبر گیری کا حکم دیتا ہے۔ النحل (۸۵) ﴾ ﴿ بے شک اللہ نے ہر چیز پر احسان لکھا ہے، جب تم قتل کرو تو اچھے انداز سے قتل کرو اور ذبح کرو تو ذبح کرنے کا اچھا انداز اپناؤ اور چھری تیز کرو اور ذبیحہ کو راحت دو۔ (مسلم) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تو اپنے رب کی عبادت اس انداز میں کرے کہ تو اسے دیکھ رہا ہے، اگر ایسے نہیں تو پھر یہ کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ (بخاری ومسلم) ﴾

☆ **سچائی:** ﴿ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچ والوں کا ساتھ دو۔ التوبۃ **119/9** ﴾

بس مسلمان تو وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا اور اللہ کی راہ میں اپنی جان و مال سے کوشش کی۔ یہی اصل سچے مسلمان ہیں۔ الحجرات (۱۵) ﴾ ﴿ سچائی اختیار کرو۔ سچائی نیکی کا راستہ دکھاتی ہے اور نیکی بہشت میں لے جاتی ہے اور انسان برابر سچ بولتا اور سچائی تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں سچا لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے بچو، جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم میں لے جاتا ہے اور انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا اور جھوٹ تلاش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں کذاب (بہت جھوٹ بولنے والا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (مسلم) ﴾

☆ **تواضع وانکساری:** ﴿ اور جو مومن آپ کے پیروکار ہو گئے ہیں، ان کے لئے اپنے بازو جھکا دیں۔ الشعراء (۲۱۵) ﴾ ﴿ وہ اللہ ان سے محبت کرتا ہے اور وہ لوگ اس اللہ سے محبت کرتے ہیں، مومنوں پر نرم اور کافروں پر سخت ہیں۔ المائدۃ (۵۴) ﴾ ﴿ وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اسے ان لوگوں کے لئے بنایا ہے جو زمین میں برتری اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے۔ القصص ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی ہے: خیرات مال کو کم نہیں کرتی۔ معاف کرنے پر اللہ بندے کو اور عزت عطا کرتا ہے اور جو (اللہ) کے لئے تواضع کرے، اللہ اسے اونچا کرتا ہے۔ (مسلم) ﴾ ﴿ کیا میں تمہیں جہنمیوں کا پتہ نہ دوں؟ ہر وہ شخص جو سخت طبیعت، اترانے والا اور اپنے آپ کا بڑا جاننے والا ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **رزق حلال:** ﴿ اے اہل ایمان! جو پاک اور حلال چیزیں ہم نے تم کو بخشی ہیں وہ کھاؤ۔ البقرہ (۱۶۷) ﴾ ﴿ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک آدمی گزرا۔ صحابہؓ نے دیکھا کہ وہ رزق کے حصوں میں بہت متحرک ہے اور پوری دلچسپی لے رہا ہے تو حضور ﷺ سے عرض کیا، اے اللہ کے رسول اگر اس کی یہ دوڑ دھوپ اور دلچسپی اللہ کی راہ میں ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا اگر وہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کے لئے دوڑ دھوپ کر رہا ہے تو یہ اللہ کی راہ ہی میں شمار ہوگی، اور اگر بوڑھے والدین کی پرورش کے لئے کوشش کر رہا ہے تو یہ بھی فی سبیل اللہ ہے اور اگر اپنی ذات کے لئے کوشش کر رہا ہے اور مقصد یہ ہے کہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے بچا رہے تو یہ کوشش بھی فی سبیل اللہ شمار ہوگی۔ البتہ اگر اس کی یہ محنت زیادہ مال

حاصل کر کے لوگوں پر برتری جتانے اور لوگوں کو دکھانے کے لئے ہے تو یہ ساری محنت شیطان کی راہ میں شمار ہوگی۔(ابن ماجہ) ﴿اپنے ہاتھ کی کمائی سے بہتر کھانا کسی شخص نے کبھی نہیں کھایا اور اللہ تعالیٰ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاتے تھے۔ (بخاری)﴾ ﴿عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بندہ حرام مال کمائے، پھر اس میں سے خدا کی راہ میں صدقہ کرے تو یہ صدقہ اس کی طرف سے قبول نہیں کیا جائے گا۔(مشکوٰۃ)﴾

☆ **تجارت:** ﴿اور اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کر دیا ہے اور سود کو حرام کر دیا ہے۔ البقرۃ (۲۷۵)﴾ ﴿اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے رب کی روزی تلاش کرو اور تاکہ تم کو سالوں کی گنتی اور حساب کا علم ہو۔ بنی اسرائیل (۱۲)﴾ ﴿وہی ہے جس نے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور نکالو، جو تم پہنتے ہو۔ اور تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ اس کے پانی کو چیرتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تاکہ تم اللہ کی روزی تلاش کرو اور شکر ادا کرو۔ النحل (۱۴)﴾ ﴿رافع ابن خدیج فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول! سب سے زیادہ اچھی کمائی کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا'' آدمی کا اپنے ہاتھ سے کام کرنا اور وہ تجارت جس میں تاجر بے ایمانی اور جھوٹ سے کام نہیں لیتا۔(مشکوٰۃ)﴾ ﴿نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص پر اللہ رحم فرمائے جو نرمی اور خوش اخلاقی برتتا ہے خریدنے میں اور بیچنے میں اور اپنے قرض کا تقاضا کرنے میں۔ (بخاری)﴾ ﴿سچائی کے ساتھ معاملہ کرنے والا امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں، شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے تاجروں کو خبردار کرتے ہوئے فرمایا: اپنے مال کو بیچنے میں کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو۔ یہ چیز وقتی طور پر تو تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن آخر کار برکت کو ختم کر دیتی ہے۔(بخاری، مسلم)﴾ ﴿نبی ﷺ نے ناپ اور تول والے تاجروں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ: تم لوگ دو ایسے کاموں کے ذمہ دار بنائے گئے ہو جن کی وجہ سے تم سے پہلے گزری ہوئی قومیں ہلاک ہوئیں (ترمذی)﴾ ﴿وہ شخص جو اشیاء ضرورت کو نہیں روکتا بلکہ وقت پر بازار میں لاتا ہے تو وہ اللہ کی رحمت کا مستحق ہے اور اسے اللہ رزق دے گا۔(ابن ماجہ)﴾ ﴿حضرت معاذؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ: کتنا برا ہے اشیاء ضرورت کو روک لینے والا آدمی، اگر اللہ چیزوں کے نرخ کو سستا کرتا ہے تو اسے غم ہوتا

ہے اور جب قیمتیں چڑھ جاتی ہیں تو خوش ہوتا ہے۔(مشکوٰۃ) ﴿نہیں جائز ہے کسی شخص کے لیے کہ وہ کوئی چیز بیچے مگر یہ کہ جو کچھ اس کے اندر عیب ہے اسے بیان کر دے۔اور نہیں جائز ہے کسی کے لیے جو اس عیب کو جانتا ہو مگر یہ کہ اسے صاف صاف کہہ دے۔(ابن ماجہ)﴾

☆ **قرض:** ﴿مومنو! اللہ سے ڈرو اور جو سود (کسی کے پاس) باقی رہ گیا ہے اسے چھوڑ دو اگر تم مومن ہو۔ پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو خبردار ہو جاؤ (تیار ہو جاؤ) اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑنے کو اور جو توبہ کرو تو تم کو تمہارے اصل مال ملیں گے۔نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر کرے۔اور اگر کوئی تنگی میں ہے تو اس کو تونگری تک مہلت دینا چاہیے اور جو تم خیرات کرو تو تمہارا بھلا ہے اگر تم سمجھدار ہو۔البقرۃ (۲۸۰-۲۸۷)﴾ ﴿رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے۔تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرضدار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مالدار قرض دار کا قرضہ ادا کرنے میں ٹال مٹول کرنا ظلم ہے۔(بخاری و مسلم)﴾

☆ **کھیتی اور باغبانی:** ﴿نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: تین قسم کے لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن نہ تو بات کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔پہلی قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اپنے سامان تجارت بیچنے میں جھوٹی قسم کھائی اور اس کی وجہ سے زیادہ دام انہیں ملے۔دوسری قسم ان لوگوں کی ہے جنہوں نے عصر کے بعد جھوٹی قسم کھائی اور اس کے ذریعہ کسی مسلمان آدمی کا مال لے لیا۔تیسرے وہ لوگ جو زائد از ضرورت پانی کو روکیں تو اللہ تعالیٰ ان سے قیامت کے دن کہے گا، میں تجھ سے آج اپنا فضل روک لوں گا جیسے کہ تو نے وہ زائد پانی روکا جو تیرا اپنا پیدا کیا ہوا نہ تھا (بخاری و مسلم)

☆ **مزدوری:** ﴿کیا وہ لوگ تیرے رب کی رحمتوں کو تقسیم کرتے ہیں۔ہم نے ان کے درمیان دنیا کی زندگی میں ان کی معیشت تقسیم کر دی ہے اور ہم نے ان میں سے بعض کے بعض پر درجے بلند کیے ہیں تاکہ بعض بعض کو محکوم بنائیں۔الزخرف (۳۲)﴾ ﴿حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین کمائی مزدوری کی کمائی ہے بشرطیکہ اپنے مالک کا کام خیر خواہی اور خلوص سے انجام دے۔(بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے

کہ: مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔ (ابن ماجہ) ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: تین آدمی ہیں جن سے قیامت کے دن میرا جھگڑا ہوگا' ایک وہ شخص جس نے میرا نام لے کر کوئی معاہدہ کیا پھر اس نے اس عہد کو توڑ ڈالا' دوسرا وہ شخص جس نے کسی شریف اور آزاد آدمی کو (اغوا کر کے اسے) بیچا اور اس کی قیمت کھائی' تیسرا وہ شخص جس نے کسی مزدور کو مزدوری پر لگایا پھر اس سے پورا کام لیا اور کام لینے کے بعد اس کو اس کی مزدوری نہیں دی۔ (بخاری)﴾

☆**علم:** ﴿کہا خدا مجھ کو اپنی پناہ میں رکھے کہ میں جاہل بنوں۔ البقرة (۶۷)﴾ ﴿وہ جن کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو بڑی عقل والے ہیں۔ البقرة (۲۶۹)﴾ ﴿اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ زبردست ہے، بخشنے والا فاطر (۲۸)﴾ ﴿(اے پیغمبر ﷺ کہہ دے کہ کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں نصیحت وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ الزمر (۹)﴾ ﴿اور دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور زیادہ علم نصیب ہو۔ طٰہٰ (۱۱۴)﴾

☆**اخلاص:** ﴿اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کی خوشنودی کیلئے اپنی جان دے دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بڑی ہی شفقت رکھتا ہے۔ البقرة (۲۰)﴾ ﴿کہہ دے کے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہانوں کا پرودگار ہے۔ الانعام (۱۶۲)﴾ ﴿اللہ تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ الحج (۳۷)﴾

﴿برے اعمال﴾

☆**ظلم:** ﴿اور تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اسے بڑا عذاب چکھائیں گے۔ الفرقان (۱۹)﴾ ﴿الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور روئے زمین پر ناحق سرکشی کرتے پھرتے ہیں' ایسوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ الشوریٰ (۴۲)﴾ ﴿یقیناً شرک بڑا ظلم ہے۔ لقمان (۱۳)﴾ ﴿رب کائنات نے فرمایا ہے کہ: اے میرے بندو! میں نے اپنے نفس پر ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے مابین بھی اسے حرام قرار دیا ہے۔ (صحیح مسلم)﴾ ﴿ظلم سے بچو' کیونکہ قیامت کے دن ظلم تاریکیوں کا باعث ہوگا۔ (مسلم)﴾

﴿ اور جو ایک بالشت کے قدر ظلم کرے گا' اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس پر سات زمینوں کے طوق ڈالے گا۔ (بخاری ومسلم) ﴾ ﴿ اور مظلوم کی بددعا سے بچ' کیونکہ اس کے اور اللہ کے مابین کوئی حجاب نہیں ہے۔ (بخاری ومسلم) ﴾ ﴿ جس نے اپنی قسم کے ذریعے کسی مسلمان کا حق مارلیا' اللہ نے اس کیلئے جہنم واجب اور بہشت حرام کردی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا' یا رسول اللہ ﷺ! چاہے وہ معمولی حق ہو؟ فرمایا چاہے پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہی ہو۔ (مسلم) ﴾

☆ **حسد:** ﴿ کیا یہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں۔ اس فضل پر جو اللہ نے انہیں عطا کیا ہے۔ النساء (۵۴) ﴾ ﴿ دو آدمیوں پر رشک ہونا چاہیے' ایک وہ جسے اللہ تعالیٰ مال عطا کرے اور وہ اسے جائز جگہوں میں خرچ کرتا ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ تعالیٰ علم وحکمت کی دولت عطا کرے اور وہ اس کے مطابق فیصلہ کرتا اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔ (بخاری) ﴾ ﴿ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو' حسد نہ کرو' اعراض نہ کرو اور قطع تعلق نہ کرو۔ اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ کسی مسلمان کیلئے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ گفتگو ترک کرے۔ (بخاری ومسلم) ﴾ ﴿ حسد سے بچو! یہ نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے' جیسے آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ (ابی داؤد) ﴾

☆ **وعدہ خلافی:** ﴿ پس جو عہد توڑ دے گا تو عہد توڑنے کا وبال اسی پر ہوگا۔ الفتح (۱۰) ﴾ ﴿ اور بری تدبیر اس کے کرنے والے پر ہی پڑتی ہے۔ الفاطر (۴۳) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: تو اپنے بھائی سے مناظرہ نہ کر' اور نہ اس سے مذاق کر' اور نہ ہی وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کر۔ (ترمذی) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: قیامت کے دن ہر عہد شکنی کرنے والے کا جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی (کو ظاہر کرنے کیلئے) ہے۔ (بخاری ومسلم) ﴾ ﴿ ایک دن رسول اللہ ﷺ غلے کی ڈھیر کے پاس سے گزرے اور اس میں ہاتھ داخل کیا تو آپ کی انگلیاں تر ہوگئیں پوچھا اے غلے والے! یہ کیا ہے؟ صاحب طعام نے کہا رات بارش ہوگئی تھی۔ ہم نے خشک غلہ اوپر ڈال دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گیلی جنس کو اوپر کیوں نہ کردیا تا کہ لوگ اسے دیکھ سکیں۔ جس نے دھوکا دیا وہ مجھ سے نہیں ہے۔ (مسلم) ﴾

☆ **ریا:** ﴿ تو ایسے نمازیوں کیلئے خرابی ہے جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں' جو ریا کرتے ہیں اور

برتنے کی عام چیز کا (عاریتاً دینے سے) انکار کر دیتے ہیں۔الماعون (۴۔۷) ﴿ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جس نے اپنے کسی عمل میں (میرے ساتھ) میرے غیر کو شریک کیا' وہ سارا اسی کا ہے' میں اس سے بری ہوں اور شرک سے میں سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ (مسلم) ﴾ ﴿ جو لوگوں کو دکھلاوے کے لئے عمل کرے' اللہ تعالیٰ اسے دکھلا دے گا' اور جو شہرت کیلئے کام کرے اللہ تعالیٰ اسے مشہور کر دے گا۔(بخاری و مسلم) ﴾

☆ **غرور و تکبر:** ﴿ اور آرزوؤں نے تمہیں دھوکا دیا' حتیٰ کہ اللہ کا حکم آ گیا اور بڑا فریبی (شیطان) اللہ کے بارے میں تمہیں فریب دیتا رہا۔الحدید (۱۴) ﴾ ﴿ اور جنگ حنین کا دن یاد کرو جب تمہیں کثرت پر ناز تھا' سو اس نے تمہیں کوئی فائدہ نہ دیا۔التوبۃ (۲۵) ﴾ ﴿ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو ازار ٹخنوں سے نیچے لٹکائی جائے وہ آگ میں ہوگی۔(بخاری) ﴾ ﴿ اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف نگاہ نہیں کرے گا جس کا ازار تکبر کی وجہ سے نیچے لٹکتا ہو۔(بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ نبی ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں تباہ کن ہیں' کنجوسی کی اطاعت' خواہش کی پیروی اور انسان کا اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھنا۔(معجم الطبرانی) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مومن کی مثال کھیت کے نرم و نازک پودوں کی سی ہے کہ ہوا چلتی ہے تو وہ جھک جاتے ہیں، اسی طرح مومن جب ذرا سیدھا ہوتا ہے (یعنی اکڑتا ہے) تو بلا اور مصیبت اسے جھکا دیتی ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے جو سخت ہوتا ہے اور سیدھا رہتا ہے لیکن اللہ جب چاہتا ہے اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **عاجزی اور سستی:** ﴿ آپ ﷺ نے فرمایا: مفید کاموں کی حرص کر اور اللہ سے مدد طلب کر اور عاجزی کا مظاہرہ نہ کر۔ اگر تجھے کوئی (مصیبت) پہنچے تو یہ نہ کہہ' اگر میں اسطرح کر لیتا تو یوں ہو جاتا۔ البتہ یہ کہہ کہ اللہ نے اسی طرح مقدر کیا تھا اور جو اس نے چاہا سو کیا۔ اس لئے کہ اگر کا لفظ شیطان کے عمل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔(مسلم) ﴾ ﴿ اے اللہ! ہم عاجزی اور سستی سے تیری حفاظت چاہتے ہیں اور بزدلی اور کنجوسی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور ہر ناپسند عادت اور غیر مفید عمل

سے تیری حفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔(بخاری)﴾

☆ **جادوٹونا:** ﴿البتہ شیطان(ہی) کفر کیا کرتے تھے‘ وہ لوگوں کو سحر(جادوگری) کی تعلیم دیتے تھے۔ البقرہ(۱۰۲)﴾ ﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سات مہلک امور سے اجتناب کرو: 1۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا۔ 2۔ جادوٹونا کرنا۔ 3۔ بلا جرم کسی کو قتل کرنا۔ 4۔ سود کھانا۔ 5۔ یتیم کا مال ہڑپ کر جانا۔ 6۔ میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔ 7۔ پاک دامن مومن عورتوں پر تہمت لگانا۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ **زنا:** ﴿اور زنا کے قریب بھی مت جاؤ یقیناً یہ بڑی بے حیائی ہے اور بری راہ ہے۔ الاسراء(۳۲)﴾ ﴿نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: جب کوئی بندہ زنا کرتا ہے تو ایمان اس سے نکل کر سر کے اوپر سائبان کی مانند ہوجاتا ہے اور جب وہ اس سے باز آجاتا ہے تو لوٹ آتا ہے۔(ابوداؤد)﴾ ﴿آنکھ کا زنا دیکھنا ہے اور زبان کا زنا فحش کلامی ہے اور ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے اور پیر کا زنا چلنا ہے اور کان کا زنا سننا ہے‘ نفس تو خواہش وشہوت کا اظہار کرتا ہے اور شرم گاہ اس کی تصدیق اور تکذیب کرتی ہے۔(بخاری)﴾

☆ **شراب:** ﴿اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے شراب پر اور اس کے پینے اور پلانے والے پر اور فروخت کرنے اور خریدنے والے پر اور نچوڑنے اور نچڑوانے والے پر اور اٹھانے والے پر اور جس کیلئے اٹھا کر لے جائی جائے اور اس کی قیمت کھانے والے پر۔(ابوداود وحاکم)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور بعدازاں اس سے توبہ نہ کی وہ آخرت میں شراب طہور سے محروم رہے گا۔(بخاری ومسلم)﴾

☆ **جوا:** ﴿اے ایمان والو! شراب اور جوئے اور بت اور پانسے نری گندی باتیں ہیں‘ شیطان کے کام ہیں‘ سو ان سے بچے رہو تاکہ فلاح پاؤ۔ المائدہ(۹۰)﴾

☆ **تہمت:** ﴿جو لوگ تہمت لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر جو بے خبر ہیں‘ ایمان والیاں ہیں‘ ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں‘ اور ان کے لیے سخت عذاب رکھا ہوا ہے۔ النور(۲۳)﴾

☆ **خیانت و چوری:** ﴿اور جو کوئی خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اپنی خیانت کی ہوئی چیز کو حاضر کرے گا۔ آل عمران(۱۶۱)﴾ ﴿چوری کرنے والا مرد اور چوری کرنیوالی

عورت' دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو،ان کے کرتوتوں کے عوض' اللہ کی طرف سے عبرتناک سزا کے طور پر' اور اللہ بڑا قوت والا اور دانا و بینا ہے۔ (المائدہ ۳۸) ﴾ ﴿ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد پھیلانے میں لگے رہتے ہیں' ان کی سزا بس یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں' یا ان کے ہاتھ اور پیر مخالف جانب سے کاٹے جائیں' یا وہ ملک سے نکال دیے جائیں' یہ تو ان کی رسوائی دنیا میں ہوئی اور آخرت میں ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔ (المائدہ) ﴾

☆ **خودکشی :** ﴿ اور اپنی جانوں کو مت قتل کرو' بیشک اللہ تمہارے حق میں بڑا مہربان ہے' اور جو کوئی ایسا کرے گا سرکشی اور ظلم کی راہ سے تو ہم عنقریب اس کو آگ میں ڈال دیں گے اور یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔ النساء (۲۹۔۳۰) ﴾ ﴿ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جس نے لوہے کی کسی چیز سے خودکشی کرلی تو وہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے کے ذریعہ ہمیشہ اپنے پیٹ کو زخمی کرتا رہے گا' اور جس نے زہر پی کر خودکشی کرلی وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ ہمیش اپنے ہاتھ سے زہر کھاتا رہے گا' اور جس نے پہاڑ سے چھلانگ لگا کر خودکشی کرلی تو وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ چھلانگ لگاتا رہے گا۔ (مسلم) ﴾

☆ **رشوت :** ﴿ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ تو کافر ہیں۔ اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے (احکام) کے موافق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ تو ظالم ہیں۔ المائدہ (۴۴۔۴۵) ﴾ ﴿ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ اس غرض سے کہ تمہیں لوگوں کے مال کا ایک حصہ ظالمانہ طریقہ سے کھانے کا موقع ملے حالانکہ تم جان رہے ہو۔ البقرۃ (۱۸۸) ﴾ ﴿ جس نے کسی کیلئے سفارش کی پھر اس کی وجہ سے اسے کوئی ہدیہ دیا گیا' اور اس نے اس کو قبول کرلیا' تو اس نے سود کے ایک بڑے دروازے میں گھسنے کا ارتکاب کیا۔ (احمد) ﴾ ﴿ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: رشوت لینے والے اور دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت برستی ہے۔ (ابن ماجہ) ﴾

مشابہت : ﴿ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں اور عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرتے ہیں ۔(بخاری) ﴾ ﴿ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس مرد پر لعنت ہے فرمائی جو عورتوں کا لباس پہنتا ہے، اور اس عورت پر جو مردوں کا لباس پہنتی

☆ **چغلی:** ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔(بخاری و مسلم)﴾ ﴿حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ایک دفعہ دو قبروں کے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: ان دونوں قبر والوں پر عذاب ہو رہا ہے اور یہ عذاب کسی بڑی چیز کی وجہ سے نہیں ہو رہا ہے(ایک روایت کے مطابق فرمایا بلکہ وہ بڑی چیز ہے)ان میں ایک قبر والا تو پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا شخص چغل خوری کیا کرتا تھا۔ (بخاری و مسلم)﴾

☆ **دنیا کے لیے علم:** ﴿بیشک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو کہ ہم کھلی ہوئی نشانیوں اور ہدایت کے طور پر نازل کر چکے ہیں، بعد اس کے کہ ہم ان لوگوں کے لیے کتاب میں بیان کر چکے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں، البتہ جو لوگ توبہ کرلیں اور اپنے طرزِ عمل کو درست اور ظاہر کر دیں، یہ وہ لوگ ہیں جس کو میں معاف کردوں گا اور میں بڑا توبہ قبول کرنے والا، بڑا رحم والا ہوں۔ البقرہ (۱۵۹۔۱۶۰)﴾

﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے علم دین اس لیے حاصل کیا تا کہ بحث و مباحثہ کرے نادانوں سے یا فخر کرے عالموں پر یا لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرے اللہ اس کو جہنم میں داخل کرے گا۔(ابن ماجہ)﴾ ﴿جس نے علم کو جس سے اللہ کی رضا مندی حاصل ہوتی ہے دنیا کی غرض سے سیکھا قیامت کے دن اس کو جنت کی بو بھی نہ ملے گی۔(ابوداود)﴾

☆ **غداری اور بے وفائی:** ﴿جس شخص میں چار طرح کی صفات پائی جائیں وہ پکا منافق ہوگا اور جس میں ان میں سے کوئی ایک صفت موجود ہو تو وہ نفاق کی ایک صفت کا حامل سمجھا جائے گا حتیٰ کہ اسے چھوڑ دے، جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے، اور گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے، اور جب جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرنے لگے۔(بخاری)﴾ ﴿ہر غدار شخص کے ساتھ قیامت کے دن ایک جھنڈا ہوگا (جو اس کے بقدر غدر چھوٹا و بڑا ہوگا) اور کان کھول کر سن لو! امیر المومنین کے خلاف علم غدر بلند کرنے سے بری کوئی غداری نہیں ہے۔(مسلم)﴾

☆ **کاہن اور نجومی:** ﴿جو شخص کسی نجومی اور کاہن کے پاس جائے اور اس کی بات کی تصدیق کرے تو اس نے شریعت محمدیہ کا انکار کر دیا۔(مسلم)﴾ ﴿جس شخص نے کسی نجومی کے پاس

جا کر کچھ پوچھا تو اس کی چالیس راتوں کی نماز قبول نہیں ہوگی (مسلم)﴾

☆ **تصویریں:** ﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ایسی تصویریں بناتے ہیں وہ قیامت کے دن عذاب سے دوچار ہوں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ تم نے جن چیزوں کو بنایا ہے ان بنائی چیزوں میں روح ڈال کر زندہ کرو۔ (بخاری و مسلم)﴾ ﴿حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ رسول ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اور میں نے ایک طاق یا الماری پر ایک پردہ ڈالا ہوا تھا اور اس پردے میں تصویریں تھی، رسول اللہ ﷺ نے جب اس کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا کہ سب سے زیادہ سخت عذاب میں قیامت کے روز وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کی صفت تخلیق کی نقل اتارتے ہیں، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر ہم نے اس کے ایک یا دو تکیے بنا ڈالے۔ (مسلم)﴾

☆ **نوحہ گری اور سینہ کوبی:** ﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چہرے کو زدوکوب کرے اور گریبان پھاڑے اور جاہلانہ نعرہ بازی کرے وہ ہم سے نہیں ہے۔ (بخاری)﴾

☆ **بحث ومباحثہ:** ﴿نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم ہدایت ہونے کے بعد اس وقت گمراہ ہو جاتی ہے جب وہ بحث ومباحثہ میں پڑ جاتی ہے۔ (احمد اور ترمذی)﴾

☆ **پانی روکنا:** ﴿نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ضرورت سے زائد پانی یا سبزیوں کو (کسی کو دینے سے) روک لیا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے فضل وکرم کو اس سے روک لیں گے۔ (بخاری)﴾

☆ **ناپ تول:** ﴿اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: بڑی خرابی ہے (ناپ تول میں) کمی کرنے والوں کے لیے، کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا ہی لیں اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا دیں۔ المطففین (۱-۳)﴾ ﴿اور جب تم ناپو تو پورا ناپو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔ بنی اسرائیل (۳۵)﴾ ﴿اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔ الشعراء (۱۸۳)﴾

☆ **مسلمان کو کافر ٹھہرانا:** ﴿جس نے اپنے کسی مسلمان بھائی کو کافر کہہ کر مخاطب کیا تو ان میں سے کوئی ایک اس کا مستحق ہو گیا۔ (بخاری)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مومن پر لعنت

بھیجنے کا گناہ مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے، نیز مومن پر کفر کی تہمت لگانے یعنی کافر کہنے کا گناہ بھی مومن کو قتل کرنے کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾

☆ **سنگ میل:** ﴿ اللہ تعالیٰ نے اس شخص پر لعنت بھیجی ہے جو راستوں کے سنگ میل کو مٹا دیتا ہے۔ (مسلم) ﴾

☆ **بدعت و گمراہی:** ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی نئی بات پیدا کی جو دین میں موجود نہیں وہ بات مردود ہے۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: حوض کوثر پر میں تم سے پہلے پہنچا ہوا ہوں گا اور وہاں تمہارا استقبال کروں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے جائیں گے پھر ان کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا تو میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا، آپ ﷺ کو نہیں معلوم ان لوگوں نے آپ ﷺ کے بعد دین میں نئی نئی راہیں (یعنی بدعتیں) پیدا کر لی تھیں۔ (بخاری و مسلم) ﴾ ﴿ جس شخص نے اسلام میں کوئی نیا طریقہ ایجاد کیا تو اس پر اس کا اور اس پر عمل کرنے والوں کا گناہ ہوگا جبکہ اس کے کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ (مسلم) ﴾ ﴿ جس شخص نے کسی گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس پر اس کا گناہ اتنا ہی ہوگا جتنا اس کے بعد اس پر عمل کرنے والوں کا ہوگا اور ان کے گناہوں میں سے کچھ کم نہیں کیا جائے گا۔ (مسلم و احمد) ﴾

☆ **سود و حرام:** ﴿ اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طور پر مت کھاؤ۔ البقرہ (۱۸۸) ﴾ ﴿ نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص جو لمبا سفر کرتا ہے، پراگندہ حال، گرد آلود، اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کہتا ہے کہ اے میرے رب! اے میرے رب! (یعنی گڑگڑا کر دعا کرتا ہے) حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، اور اس کا پہننا حرام ہے، اور حرام مال ہی سے اس کی پرورش ہوئی ہے، تو اس کی دعا کس طرح قبول ہوگی؟ (احمد و مسلم و ترمذی) ﴾ ﴿ فرمایا رسول اکرم ﷺ نے کہ بے شک سود کا (مال) اگرچہ بہت ہو جائے (لیکن) اس کا انجام کم ہو جانے ہی کی طرف ہے (یعنی بالآخر وہ مال ہلاک ہو کر رہے گا) (ابن ماجہ) ﴾ ﴿ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا، جو آدمی سودی مال جمع کرتا ہے تو اس کا انجام تنگ دستی ہوتی ہے۔ اور ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں۔ سودی مال

چاہے کتنا ہی زیادہ ہو جائے بالآخر تنگ دستی اس کا نتیجہ ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ) ﴿حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ: حضور ﷺ نے لعنت بھیجی سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر، اس کے دونوں گواہوں پر، اور سود کے لکھنے والے پر۔ (بخاری)﴾

☆ **غصہ:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طاقتور وہ شخص نہیں ہے جو کشتی میں دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے۔ بلکہ طاقتور تو درحقیقت وہ ہے جو غصہ کے موقع پر اپنے اوپر قابو رکھتا ہے۔ (بخاری)﴾ ﴿حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: غصہ شیطانی اثر کا نتیجہ ہے، اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اور آگ صرف پانی سے بجھتی ہے تو جس کسی کو غصہ آئے اسے چاہیے کہ وضو کرے۔ (ابوداؤد)﴾ ﴿حضور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس کو غصہ آئے وہ اعوذ با للّٰہ من الشیّطان الرّجیم پڑھے اور اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہو تو لیٹ جائے غصہ ختم ہو جائے گا (بخاری)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا اے میرے رب! آپ کے نزدیک آپ کے بندوں میں سے کون سب سے پیارا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے کہا وہ جو انتقامی کاروائی کی قدرت رکھنے کے باوجود معاف کردے۔ (مشکوٰۃ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: جو (خلاف حق بولنے سے) اپنی زبان کی حفاظت کرے گا، اللہ اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا، اور جو اپنے غصہ کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عذاب کو اس سے ہٹائے گا اور جو خدا سے معافی مانگے گا خدا اس کو معاف کردے گا۔ (مشکوٰۃ)﴾

☆ **نقل اتارنا:** ﴿نبی ﷺ نے فرمایا: میں کسی کی نقل اتارنا پسند نہیں کرتا چاہے اس کے بدلے مجھے بہت سی دولت ملے۔ (ترمذی)﴾

☆ **کسی کی مصیبت پر خوش ہونا:** ﴿حضور ﷺ نے فرمایا: تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر، ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا، اور مصیبت ہٹا دے گا، اور تجھے مصیبت میں مبتلا کردے گا۔ (ترمذی)﴾

☆ **جھوٹ:** ﴿بے شک اللہ تعالیٰ کسی ایسے کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور ناشکرا ہے۔ الزمر (۳)﴾ ﴿نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص نے جھوٹی قسم اس لیے

کھائی تاکہ کسی مسلمان بھائی کا مال اینٹھ لئے تو وہ (قیامت میں) اللہ تعالیٰ سے ایسے حال میں ملاقات کرے گا کہ اللہ اس سے ناراض ہوگا۔(بخاری)﴾ ﴿گناہ کبیرہ یہ چیزیں ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، اور کسی نفس کو قتل کرنا، اور جھوٹی قسم کھانا۔(بخاری)﴾ ﴿نبی ﷺ نے فرمایا کہ: خرابی اور نامرادی ہے اس شخص کے لیے جو جھوٹی باتیں اس لیے کہتا ہے تاکہ لوگوں کو ہنسائے، خرابی ہے اس کے لیے، خرابی ہے اس کے لیے۔(ترمذی)﴾

☆ **فحش گوئی اور بدزبانی:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: سب سے وزنی چیز جو قیامت کے دن مومن کی میزان (ترازو) میں رکھی جائے گی، وہ اس کا حسن اخلاق ہوگا، اور اللہ اس شخص سے بغض رکھتا ہے جو زبان سے بے حیائی کی بات نکالتا اور بدزبانی کرتا ہے۔(ترمذی)﴾ ﴿رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: مسلمان کو گالی دینے والا فاسق ہے۔ اور مسلمانوں سے جنگ کرنا کفر ہے۔(جب تک کہ جنگ کا شرعی جواز نہ ہو۔مرتب)(بخاری ومسلم)﴾

☆ **دو رخاپن:** ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن بدترین آدمی اس شخص کو پاؤ گے جو دنیا میں دو چہرہ رکھتا تھا، کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا تھا اور دوسرے لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔(بخاری ومسلم)﴾ ﴿نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں دورخاپن اختیار کرے گا تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی دو زبانیں ہوں گی(بخاری)

☆ **غیبت:** ﴿نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا اللہ اور اس کے رسول زیادہ واقف ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کرے ایسے ڈھنگ سے کہ جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہو جب بھی یہ غیبت ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ بات جو تو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو یہ غیبت ہوئی، اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔(مشکوٰۃ)﴾ ﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: غیبت زنا سے زیادہ سخت تر گناہ ہے۔ لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! غیبت زنا سے سخت گناہ کیوں کر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آدمی زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔ لیکن غیبت کرنے والے کو معاف نہیں کرے گا جب تک وہ شخص اس کو معافی نہ دے دے جس کی اس

نے غیبت کی ہے۔(مشکوٰۃ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: غیبت کا ایک کفارہ یہ ہے کہ تو دعائے مغفرت کر اس شخص کے لیے جس کی تو نے غیبت کی ہے، تو یوں کہے کہ اے اللہ! تو میری اور اس کی مغفرت فرما۔(مشکوٰۃ) حضرت حذیفہؓ نے روایت کی ہے کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ چغلی کھانے والا جنت میں نہیں داخل ہوگا۔(بخاری و مسلم)

☆ **بات کو پھیلانا:** عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ: شیطان آدمی کے بھیس میں کام کرتا ہے، وہ لوگوں کے پاس آکر جھوٹی باتیں بیان کرتا ہے۔ پھر لوگ جدا ہو جاتے ہیں (یعنی مجلس ختم ہو جاتی ہے اور یہ لوگ منتشر ہو جاتے ہیں) تو ان میں سے ایک آدمی کہتا ہے کہ میں نے یہ بات ایک آدمی سے سنی ہے جس کا چہرہ تو میں پہچانتا ہوں لیکن نام نہیں جانتا۔(مسلم)

☆ **تعصّب:** حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہوگا جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔(مشکوٰۃ) راوی ابوفسیلہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ: اپنے لوگوں سے محبت کرنا کیا عصبیت ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ آدمی ظلم کے معاملہ میں اپنی قوم کا ساتھ دے۔(مشکوٰۃ) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص (کسی ناجائز معاملہ میں) اپنی قوم کی مدد کرتا ہے تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کوئی اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور یہ اس کی دم پکڑ کر لٹک گیا ہو تو یہ بھی اس کے ساتھ جا گرا۔(ابوداؤد)

☆ **خوشامد:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ پر مٹی پھینکو۔(مسلم) حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے، انہوں نے کہا ایک آدمی نے ایک آدمی کی نبی ﷺ کی موجودگی میں تعریف کی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: افسوس تو نے اپنے بھائی کی گردن کاٹ ڈالی۔ (یہ بات آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمائی) تم میں سے جو شخص کسی کی تعریف کرے اور ایسا کرنا ضروری ہو تو یوں کہے کہ میں فلاں شخص کو ایسا خیال کرتا ہوں اور اللہ باخبر ہے، اور کسی شخص کی تعریف خدا کے مقابلہ میں نہ کرے۔(بخاری و مسلم) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش ہلنے لگتا ہے۔(مشکوٰۃ)

☆ **قتل:** رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: (قیامت کے روز) لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خون کے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے گا۔ (بخاری و مسلم) رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو دو مسلمان آپس میں تلوار سے لڑتے ہیں تو قاتل و مقتول دونوں جہنم میں جاتے ہیں۔ مقتول اس لئے جہنم میں جائے گا کہ وہ خود بھی تو اپنے مقابل کو قتل کرنے کا خواہشمند تھا ۔(بخاری و مسلم) رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: کسی مسلمان کلمہ گو کا قتل صرف ان تین صورتوں میں جائز ہے، ۱۔ جان کے بدلے جان کا قانون اس پر نافذ ہو (یعنی اس نے کسی کو قتل کیا ہو)، ۲۔ شادی شدہ ہونے کے بعد زنا کرے ۳۔ دین سے خارج ہو کر جماعت مسلمہ سے الگ ہو جائے۔ (بخاری و مسلم)

☆ **دنیا اور مال کی محبت:** رسول کریم ﷺ نے انصار سے فرمایا کہ: بخدا! مجھے تم پر فقر کا خوف نہیں ہے بلکہ میں جس بات سے ڈرتا ہوں وہ یہ ہے کہ تم کو بھی اسی طرح فراخی اور خوشحالی میسر نہ آ جائے جس طرح تم سے پہلی امتوں کو میسر آئی تھی اور تم بھی دنیا کی رغبت میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش میں لگ جاؤ جیسے تم سے پہلی امتوں کے لوگ لگ گئے اور یہ دنیا تم کو بھی اسی طرح ہلاک کر دے جیسے اس نے ان کو ہلاک کیا ۔(بخاری و مسلم) رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: انسان بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دو باتیں بڑھتی اور پلتی جاتی ہیں (۱) مال کی محبت (۲) لمبی عمر کی خواہش ۔ (بخاری و مسلم)

☆ **بدگمانی:** رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے، اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ، نہ دوسروں کے سودے پر محض دھوکے کیلئے بڑھا کر قیمت لگاؤ، نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو، نہ باہم بغض رکھو ،اور نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے اور آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ (بخاری و مسلم)

☆ **سرگوشی:** رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تین شخص ہوں تو ان میں سے دو شخص تیسرے کو نظر انداز کر کے آپس میں سرگوشی نہ کریں حتیٰ کہ اور لوگ تم سے آملیں۔ یہ احتیاط اس لئے ضروری ہے کہ اس طرح اسے رنج ہو گا۔ (بخاری و مسلم)

☆ **لڑائی جھگڑا:** رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ قابل نفرت شخص وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔ (یعنی بات بات پر جھگڑتا ہو)۔ (بخاری و مسلم)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ: اگر تم میں سے کوئی شخص کسی سے لڑائی کرے تو اسے چاہیے کہ منہ پر مارنے سے اجتناب کرے (بخاری و مسلم)

المصطفیٰ ﷺ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت و بالا دستی	فرقہ پرستی و مسلکی تعصّبات سے بالا	اتحاد و فلاح امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مُصطفےٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

تعلیم مصطفےٰ ﷺ کُتب ڈاون لوڈ کرنے کے لیے موبائل سے QR کوڈ سکین کریں

bitly

کیانی سٹریٹ، نیومل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922

almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com